احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 19 ستمبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 19 ستمبر 2007ء 6 رمضان 1428 ہجری 19 تبوک 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 214

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے۔ قرآن شریف پر تدبّر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اُس کی تعلیم اُس زمانہ کے حسب حال ہوتو ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دُور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پھر تیسری بات جو (۔) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اُسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو رُوح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

ایسا ہی حج بھی ہے۔ حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشّق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اُسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہو، نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو۔ جیسے عاشق اور مُحبّ اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے، ایک اس سے اوپر بھی ہے۔ جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اسی طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشق الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔

اسی طرح پر زکوٰۃ ہے۔ بہت سے لوگ زکوٰۃ دے دیتے ہیں مگر وہ اتنا بھی نہیں سوچتے اور سمجھتے کہ یہ کس کی زکوٰۃ ہے۔ اگر کُتّے کو ذبح کر دیا جاوے یا سؤر کو ذبح کر ڈالو تو وہ صرف ذبح کرنے سے حلال نہیں ہو جائے گا۔ زکوٰۃ تزکیہ سے نکلی ہے۔ مال کو پاک کرو اور پھر اس میں سے زکوٰۃ دو۔ جو اس میں سے دیتا ہے اُس کا صدق قائم ہے لیکن جو حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا وہ اس کے اصل مفہوم سے دور پڑا ہوا ہے۔ اس قسم کی غلطیوں سے دستبردار ہونا چاہئے اور ان ارکان کی حقیقت کو بخوبی سمجھ لینا چاہئے تب یہ ارکان نجات دیتے ہیں ورنہ نہیں اور انسان کہیں کا کہیں چلا جاتا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ فخر کرنے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا کوئی اَنفسی یا آفاقی شریک نہ ٹھہراؤ اور اعمالِ صالحہ بجالاؤ۔ مال سے محبت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (آل عمران: 93) یعنی تم بِرّ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ مال خرچ نہ کرو جس کو تم عزیز رکھتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو اپنا اسوہ بناؤ اور دیکھو کہ وہ زمانہ تھا جب صحابہؓ نے نہ اپنی جان کو عزیز سمجھا نہ اولاد اور بیویوں کو۔ بلکہ ہر ایک ان میں سے اس بات کا حریص تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں شہید ہو جاؤں۔ تم حلفاً بیان کرو کیا تمہارے اندر یہ بات ہے؟ جب ذرا سا بھی ابتلا آجاوے تو گھبرا جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہی کی شکایت کرنے لگتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

جنت کو آراستہ کر دیا گیا

حضرت ابومسعود غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ میں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ۔

’’اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو‘‘ اس پر ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کیلئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

(الترغیب و الترھیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)

شیڈیول مکرم ڈاکٹر نوری صاحب برائے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ

مکرم میجر جنرل (ر) ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے شعبہ بیرونی مریضان (OPD) میں آئندہ ہفتہ کے دوران مورخہ 23 تا 27 ستمبر 2007ء۔ 8:00 بجے صبح تا 1:00 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کرینگے۔

(انتظامیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ

(باقی صفحہ 11 پر)

مشعل راہ

جو غیبت کرتا ہے وہ روزہ کیا رکھتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے گناہوں سے بچنے کا ایک گُر بتایا ہے۔..........

ایماندارو! ظن سے بچنا چاہئے کیونکہ بہت سے گناہ اسی سے پیدا ہوتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ایاکم و الظن.........

ایک شخص کسی کے آگے اپنی ضرورتوں کا اظہار کرتا ہے اور اپنے مطلب کو پیش کرتا ہے۔ لیکن اس کے گھر کی حالت اور اس کی حالت کو نہیں جانتا اور اس کی طاقت اور دولت سے بے خبر ہوتا ہے۔ اپنی حاجت براری ہوتے نہ دیکھ کر سمجھتا ہے کہ اس نے جان بوجھ کر شرارت کی اور میری دستگیری سے منہ موڑا۔ تب محض ظن کی بناء پر اس جگہ جہاں اس کی محبت بڑھنی چاہئے تھی۔ عداوت کا بیج بویا جاتا ہے اور آہستہ آہستہ ان گناہوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے جو عداوت کا پھل ہیں۔ کئی لوگوں سے میں نے پوچھا ہے کہ جب تم نے میرا نام سنا تھا تو میری یہی تصویر اور موجودہ حالت کا ہی نقشہ آپ کے دل میں آیا تھا۔ یا کچھ اور ہی سماں اپنے دل میں آپ نے باندھا ہوا تھا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ جو نقشہ ہمارے دل میں تھا اور جو کچھ ہم سمجھے بیٹھے تھے وہ نقشہ نہیں پایا۔ یاد رکھو۔ بہت بدیوں کی اصل جڑھ سوء ظن ہوتا ہے۔ میں نے اگر کبھی سوء ظن کیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری تعلیم فرما دی کہ بات اس کے خلاف نکلی۔ میں اس میں تجربہ کار ہوں۔ اس لئے نصیحت کے طور پر کہتا ہوں کہ اکثر سوء ظنیوں سے بچو۔ اس سے سخن چینی اور عیب جوئی کی عادت بڑھتی ہے۔ اسی واسطے اللہ کریم فرماتا ہے۔ و لا تـــجسســـوا۔ تجسس نہ کرو تجسس کی عادت بدظنی سے پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان کسی کی نسبت سوء ظن کی وجہ سے ایک خراب رائے قائم کر لیتا ہے تو پھر کوشش کرتا ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس کے کچھ عیب مل جاویں اور پھر عیب جوئی کی کوشش کرتا اور اسی جستجو میں مستغرق رہتا ہے اور یہ خیال کر کے کہ اس کی نسبت میں نے جو یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی پوچھے تو پھر اس کا کیا جواب دوں گا۔ اپنی بدظنی کو پورا کرنے کے لئے تجسس کرتا ہے اور پھر تجسس سے غیبت پیدا ہوتی ہے جیسے فرمایا۔ اللہ کریم نے و لا یغتب بعضکم بعضا۔

غرض خوب یاد رکھو سوء ظن سے تجسس اور تجسس سے غیبت کی عادت شروع ہوتی ہے اور چونکہ **آجکل ماہ رمضان ہے اور تم لوگوں میں سے بہتوں کے روزے ہوں گے۔ اس لئے یہ بات میں نے روزہ پر بیان کی ہے اگر ایک شخص روزہ بھی رکھتا ہے اور غیبت بھی کرتا ہے اور تجسس اور نکتہ چینیوں میں مشغول رہتا ہے۔ تو وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔** جیسے فرمایا..........

اب جو غیبت کرتا ہے وہ روزہ کیا رکھتا ہے۔ وہ تو گوشت کے کباب کھاتا ہے اور کباب بھی اپنے مردہ بھائی کے گوشت کے اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ غیبت کرنے والا حقیقت میں ہی ایسا بد آدمی ہوتا ہے۔ جو اپنے مردہ بھائی کے کباب کھاتا ہے۔ مگر یہ کباب ہر ایک آدمی نہیں دیکھ سکتا۔ ایک صوفی نے کشفی طور پر دیکھا کہ ایک شخص نے کسی کی غیبت کی۔ تب اس سے قے کرائی گئی تو اس کے اندر سے بوٹیاں نکلیں جن سے بو بھی آتی تھی۔

یاد رکھو یہ کہانیاں نہیں۔ یہ واقعات ہیں۔ جو لوگ بدظنیاں کرتے ہیں۔ جب تک اپنی نسبت بدظنیاں نہیں سن لیتے نہیں مرتے! اس لئے میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور درد دل سے کہتا ہوں۔ کہ غیبتوں کو چھوڑ دو۔ بغض اور کینہ سے اجتناب اور بکلی پرہیز کرو اور بالکل الگ تھلگ رہو۔ اس سے بڑا فائدہ ہوگا۔ میری نہ کوئی جاگیر مشترک ہے۔ نہ کوئی مکان مشترک ہے۔ میرا کوئی معاملہ دنیا کا کسی سے مشترکہ نہیں۔ اسی طرح میں اوروں پر قیاس کرتا ہوں کہ وہ بھی یہاں آ کر الگ تھلگ ہوں گے اور اگر کچھ بھی معمولی سی شراکت ہوگی بھی تو کوشش کرنے سے بالکل الگ رہ سکتے ہیں۔ انسان خود بخود اپنے آپ کو پھندوں میں پھنسا لیتا ہے ورنہ بات سہل ہے جو لڑ کے دوسروں کی نکتہ چینیاں اور غیبتیں کرتے ہیں۔ اللہ کریم ان کو پسند نہیں کرتا۔ اگر کسی میں کوئی غلطی دیکھو تو خدا تعالیٰ اس کو راہ راست پر چلنے کی توفیق دیوے۔ یاد رکھو اللہ کریم تواب رحیم ہے۔ وہ معاف کر دیتا ہے جب تک انسان اپنا نقصان نہ اٹھائے اور اپنے اوپر تکلیف گوارا نہ کرے۔ کسی دوسرے کو سکھ نہیں پہنچا سکتا۔ بد صحبتوں سے بکلی کنارہ کش ہو جاؤ۔ خوب یاد رکھو۔ کہ چوہڑی یا لوہار کی بھٹی یا کسی عطار کی دکان کے پاس بیٹھنے سے ایک جیسی حالت نہیں رہا کرتی۔ ظن کے اگر قریب بھی جانے لگو تو اس سے بچ جاؤ۔ کیونکہ اس سے پھر تجسس پیدا ہوگا اور اگر تجسس تک پہنچ چکے ہو تو پھر بھی رک جاؤ کہ اس سے غیبت تک پہنچ جاؤ گے اور یہ ایک بہت بڑی بد اخلاقی ہے اور مردار کھانے کی مانند ہے۔

..........تقویٰ اختیار کرو اور پورے پورے پرہیز گار بن جاؤ۔ مگر یہ سب کچھ اللہ توفیق دے تو حاصل ہوتا ہے۔ ہم تو انباروں کے انبار ہر روز معرفت کے پیش کرتے ہیں۔ گو فائدہ تو ہوتا ہے مگر ہم چاہتے ہیں کہ بہت فائدہ ہو اور بہتوں کو ہو خدا تعالیٰ توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 6)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فری کیمپ

اپنی صحت سے آگاہ رہنے اور اسے بہتر بنانے کیلئے جہاں دیگر کئی ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں وہیں پر ضروری ہے کہ ہڈیوں کی مضبوطی کا ٹیسٹ بھی کروایا جائے اس مقصد کیلئے ادارہ نور العین مرکز عطیہ خون میں ہڈیوں کی مضبوطی کے ٹیسٹ کیلئے ’’فری کیمپ‘‘ کا انتظام کیا گیا ہے جو مورخہ 26 ستمبر 2007ء کو صبح 8:30 بجے شروع ہوگا جس میں 150 مریضوں کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ پہلے آنے والے احباب و خواتین ہی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ چالیس سال سے زائد عمر کے احباب و خواتین ہی اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

فون نمبر: 047-6212312,047-6215201

فیکس نمبر: 047-6215202

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ولادت

مکرمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ دار الصدر شمالی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم رحمت اللہ سیال صاحب جرمنی اور مکرمہ ماریہ رحمت صاحبہ کو 23۔اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام سالک احمد سیال عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم عزیز اللہ سیال صاحب کا پوتا اور مکرم طارق عبداللہ دیو صاحب جرمنی کا نواسہ ہے احباب جماعت سے بچے کے نیک خادم دین اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ مامون احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 12 ستمبر 2007ء کی رات کو سانس کی تکلیف ہوگئی اور ساتھ ہی بلڈ پریشر کی بہت زیادہ کمی ہوگئی ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد باقر خان صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم عاصم محمود خان صاحب نیو یارک کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں اور ان کے پھیپھڑوں کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تصحیح

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25۔اگست 2007ء کے الفضل میں خاکسار کا ایک مضمون حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے بارہ میں شائع ہوا ہے۔ غلطی سے اس میں ان کی ایک صاحبزادی محترمہ سیدہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عمر علی صاحب کا نام طبع ہونے سے رہ گیا ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

ملازمت کے مواقع

ڈسکون انجینئرنگ لمیٹڈ لاہور کو مختلف شعبوں میں انجینئرز درکار ہیں۔ اپنی CVs 30 ستمبر 2007ء تک hr@descon.com پر بھجوا سکتے ہیں۔

وطین کمپنی کو کال سینٹر کیلئے مینیجر کنزیومر ہیلپ لائن، مینیجر کی اکاؤنٹ ٹیکنیکل سروس ریپریزنٹیٹو کسٹمر سپورٹ ریپریزنٹیٹو کے علاوہ سروس ڈیلیوری اینڈ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ میں فیلڈ انجینئرز اور ایسوسی ایٹ انجینئرز درکار ہیں۔ B.Sc, BCS اور MBA نوجوان careers@wateen.com پر درخواستیں دے سکتے ہیں۔

ٹیلی نار کو اسلام آباد میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 23 ستمبر 2007ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔ رابطہ کیلئے www.telenor.com.pk/careers

پی آئی اے کو اسسٹنٹ مینیجر پروڈکشن IFE، ایڈیٹر، لائبریرین (Audio/Video) درکار ہیں۔ درخواستیں www.piac.com.pk پر مورخہ 5 نومبر 2007ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

پاکستان ٹوبیکو کمپنی کو مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 24 ستمبر 2007ء تک www.ptc.com.pk پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

ایک پراجیکٹ نیشنل TB کنٹرول پروگرام کے تحت تقریباً 40 آسامیوں کیلئے نوجوان کی ضرورت ہے۔ رابطہ کیلئے www.ntp.gov.pk درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2007ء ہے۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 16 ستمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

روزہ آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ کے پاکیزہ اور قابل تقلید نمونے

رمضان کے علاوہ بھی رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ سال کا بڑا حصہ روزے رکھتے تھے

عبدالسمیع خان

روزہ عبادت بھی ہے اور عبادت کی معراج بھی۔ نبیوں کے سرتاج اور فخر دو عالم حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے عبادت کی اس معراج کو ایسی سربلندیاں عطا کیں کہ وہ ہر ماضی اور ہر مستقبل کے لئے اسوۂ حسنہ اور محبت الٰہی کا معیار بن گیا اور پھر آپؐ نے اپنی قوت قدسیہ کے ساتھ اپنے صحابہؓ کو ان راہوں پر اس طرح گامزن کیا کہ وہ بڑی سہولت اور تیز رفتاری کے ساتھ بلند منازل کی طرف دوڑنے لگے۔

روزہ کی سب سے عالی منزل تو ماہ رمضان ہے جو نزول قرآن کی یادگار ہے اور جو قرآن کریم کے تمام مقاصد کو پورا کرنے والا ہے اس لئے یہ مہینہ فی الحقیقت روحانیت کا موسم بہار ہے اور مدینہ میں اس بہار کی تجلی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے لئے یہ مہینہ وصال الٰہی کی سالگرہ ہے اسی میں وہ رات طلوع ہوتی تھی جس نے اس ظلماتی زمانہ کو لیلۃ القدر بنا دیا اور انسانی مقدر کے اندھیاروں کو اجالوں میں بدل دیا تھا۔

جشن بہار۔ رمضان

یہ مہینہ کائنات کا سب سے سچا جشن ہے جس کی جلوہ گاہ مدینہ ہے، جس کی روح رواں اور میزبان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور جس کا مہمان جبریل روح الامین ہے اور قدوسیوں کی اس بزم کی رونق قرآن کریم سے ہے۔ اس جشن میں روشنی کے لئے تیل اور گھی کے نہیں تقویٰ کے چراغ جلائے جاتے ہیں اور ان کی لو پہلے سے بھی بلند کی جاتی ہے۔ یہ کیسا اعلیٰ جشن ہے جس میں چٹ پٹے کھانے نہیں خدا کی خاطر بھوک کی لذتیں ہیں۔ قہقہوں کا بے ہنگم شور نہیں اپنے مولیٰ کی جناب میں گریہ وزاری کا پُر وقار تقدس ہے۔ تیز آندھیوں سے بڑھ کر مال لٹایا جاتا ہے مگر ظاہری آرائش کے لئے نہیں خدا کی بے کس مخلوق کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے۔ دوسروں کے حق چھینے نہیں جاتے اپنے حقوق کی قربانی دی جاتی ہے۔ حرام کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا تو درکنار حلال اشیاء سے بھی بے رغبتی ہے۔ دن کو جود وسخا کا ایک طوفان برپا ہے تو شب کو گریہ وزاری کا سماں ہے۔ ہر رات نزول جبریل اور قرآن کی دہرائی ہے۔ ہر طرف محبت الٰہی کے غلغلے اور جہاد بالنفس کے تذکرے ہیں۔

ماہ رمضان کے روزے کوئی معمولی آزمائش نہیں اور جس سے پورے صدق سے گزرنے کے بعد خدا تعالیٰ عید کی خوشیاں منانے کو فرض قرار دیتا ہے مگر یہ مہینہ عاشقان الٰہی کی پیاس کو مٹاتا نہیں اور زیادہ بھڑکا جاتا ہے جس کو تسکین دینے کے لئے آنحضرت ﷺ نے کثرت کے ساتھ نفلی روزوں کی سنت قائم فرمائی۔

جاری خوشبو

روزوں کی اس کو خوشبو سے صرف ماہ رمضان معطر نہیں ہوتا بلکہ رسول اللہؐ اور صحابہؓ کا سارا سال عطر بیز رہتا ہے۔ خصوصاً رمضان سے پہلا مہینہ شعبان اور اس کے بعد شوال کا پہلا عشرہ تو خاص طور پر فیض پاتا ہے۔ رمضان کے استقبال اور الوداع کا اس سے بہتر کوئی طریق نہیں ہوسکتا۔

شعبان

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ روزے رکھنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے نزدیک (رمضان کے بعد) سب سے پسندیدہ مہینہ شعبان تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب صوم النبی حدیث نمبر 2310)

حضور اکرم ﷺ رمضان کے علاوہ سب سے زیادہ روزے شعبان میں رکھتے تھے بلکہ شعبان کا اکثر حصہ روزوں میں گزارتے تھے لیکن خاص طور پر شعبان کے آخری حصہ میں اور رمضان سے ایک دو دن متصل شعبان کے روزوں سے منع فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان حدیث نمبر 1833 ولا یتقدم رمضان بصوم یوم حدیث نمبر 1781 ترمذی ابواب الصوم باب کراھیۃ الصوم فی النصف الباقی من شعبان حدیث نمبر 669)

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے رسول اللہؐ سے شعبان میں روزوں کی کثرت کی وجہ سے دریافت کی تو فرمایا اس ماہ میں بندوں کے اعمال خدا کے حضور پیش ہوتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال روزہ دار ہونے کی حالت میں پیش ہوں۔

(نسائی کتاب الصیام باب صوم النبیؐ حدیث نمبر 2317)

شوال

رسول اللہ ﷺ رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کی ترغیب دیتے تھے اور فرماتے تھے جو یہ روزے باقاعدگی سے رکھے گا وہ گویا ساری زندگی کے روزوں کا اجر پائے گا۔

(مسلم کتاب الصیام باب استحباب صوم ستۃ ایام من شوال حدیث نمبر 1984)

ذی الحج

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ سے یہ بھی روایت ہے کہ رسول اللہؐ ذی الحج کے مہینہ میں پہلے 9 دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

(نسائی کتاب الصیام باب کیف یصوم ثلاثۃ ایام حدیث نمبر 2374)

البتہ آپ نے حاجی کو عرفہ کے دن 9 ذوالحجہ کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصوم باب صوم یوم عرفۃ حدیث نمبر 2084)

10 محرم کا روزہ

قریش جاہلیت میں عاشوراء یعنی 10 محرم کا روزہ رکھتے تھے اور یہ طریق غالباً یہود کے اثر کی وجہ سے تھا۔ کیونکہ ان کے خیال میں 10 محرم کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دی تھی اور حضرت موسیٰ اس نشان کی یاد میں روزہ رکھتے تھے۔

چنانچہ رسول کریم ﷺ مکہ میں 10 محرم کو روزہ رکھتے رہے۔ جب آپؐ مدینہ تشریف لائے اور معلوم ہوا کہ یہود یہ روزہ حضرت موسیٰ کی اتباع میں رکھتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہاری نسبت موسیٰ سے زیادہ محبت کرتا ہوں اور اتباع کا حقدار ہوں۔ چنانچہ آپؐ نے بھی یہ روزہ رکھا اور دیگر مسلمانوں کو حکم دیا۔ مگر رمضان کے احکام آنے کے بعد آپؐ نے اس کی پابندی کروانی ترک کر دی۔ آپؐ روزہ رکھتے تھے اور صحابہؓ میں سے جو چاہتا تھا روزہ رکھتا اور جو چاہتا نہ رکھتا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب صیام یوم عاشوراء۔ حدیث نمبر 1862 تا 1868)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے نزدیک محرم کے مہینہ کے ہیں۔

ایک شخص نے رسول اللہ سے پوچھا کہ آپ مجھے رمضان کے بعد کس مہینہ میں روزے رکھنے کا ارشاد فرماتے ہیں تو آپ نے فرمایا:۔

اگر تم ماہ رمضان کے بعد کسی اور مہینہ میں روزے رکھنا چاہتے ہو تو محرم میں رکھو کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے۔ اس میں ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور اسی ماہ میں آخرین کی توبہ قبول فرمائے گا۔

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب صوم المحرم حدیث نمبر 672,671)

ایام بیض

حضرت ابن عباسؓ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایام بیض یعنی ہر چاند کی 13-14-15 تاریخ کو باقاعدگی سے روزے رکھتے تھے۔

(نسائی کتاب الصیام باب صوم النبیؐ حدیث نمبر 2305)

آپؐ صحابہؓ کو بھی ان ایام کے روزوں کی ترغیب دلاتے اور فرماتے ھی صوم الشھر یہ مہینہ بھر کے روزوں کا ثواب رکھتے ہیں۔

(نسائی کتاب الصیام باب کیف یصوم ثلاثۃ ایام من کل شھر حدیث نمبر 2388)

ایام تشریق

ایام تشریق سے مراد ذوالحجہ کی 11، 12، 13 تاریخیں ہیں۔ یہ وہ دن ہیں جو حاجی لوگ منیٰ میں گزارتے ہیں۔ حضرت عروہ بن زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ ایام تشریق میں روزے رکھتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صیام ایام التشریق)

ایک روایت میں حضرت عروہ کی بجائے حضرت ابوبکرؓ کا ذکر ہے۔ (فتح الباری)

(ایام تشریق کے روزوں کے متعلق علماء میں اختلاف ہے)۔

سوموار اور جمعرات

آنحضرت ﷺ ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان دنوں میں اعمال خدا کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب صوم النبیؐ حدیث نمبر 2318)

صحابہؓ ان روزوں کا بھی التزام کرتے تھے چنانچہ حضرت اسامہؓ نے بڑھاپے میں ان دنوں کے روزے رکھے تو ان کے غلام نے کہا آپ تو بوڑھے ہیں پھر ان دنوں میں کیوں روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کی یہی سنت ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم الاثنین والخمیس حدیث نمبر 2080)

تین روزے

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں

کہ ان روزوں کے لئے کوئی مقررہ ایام نہیں تھے۔

(مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام حدیث نمبر1974)

حضرت ابو ہریرہؓ یہ تین روزے باقاعدگی سے رکھتے تھے اور فرماتے تھے میرے آقا نے مجھے اس کی نصیحت فرمائی ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صیام ایام البیض حدیث نمبر1845)

روزے کی تلاش

یوں لگتا ہے کہ آنحضرت ﷺ روزے رکھنے کے لئے کسی بہانے کی تلاش میں رہتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ صبح کے وقت دریافت فرماتے کہ گھر میں کھانے کو کچھ ہے۔ میں عرض کرتی یارسول اللہ کوئی چیز نہیں تو فرماتے کہ پھر میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔

(مسلم کتاب الصیام باب جوازصوم النافلة بنیة من النہار حدیث نمبر1950)

حضرت ابو الدرداءؓ، حضرت ابو طلحہؓ، حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت حذیفہؓ بھی اسی سنت پر عمل پیرا تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اذانوی بالنہار صوماً)

یہ بتانے کے لئے کہ نفلی روزوں کے لئے سال کا کوئی حصہ یا موسم مخصوص نہیں، آنحضرت ﷺ نے سال کے ہر حصہ میں روزے رکھے۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کبھی اس طرح مسلسل روزے رکھتے تھے کہ دیکھنے والا کہتا تھا آپؐ روزے کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی روزے اس طرح چھوڑ دیتے کہ دیکھنے والا کہتا آپؐ اب روزے نہیں رکھیں گے۔

(بخاری کتاب الصوم باب مایذکر من صوم النبیؐ حدیث نمبر1835)

اس طرح بھی آپؐ نے اپنے نام لیواؤں کے لئے وسعت اور سہولت پیدا فرمائی۔

صوم الوصال

آنحضرت ﷺ روزوں میں وصال بھی کرتے تھے۔ جس ے مراد یہ ہے کہ آپ بغیر افطار کئے روزہ مسلسل جاری رکھتے تھے۔ یہ آپ کی غیر معمولی خداداد صلاحیت اور طاقت تھی۔ جب صحابہؓ نے آپ کی تقلید کرنا چاہی تو آپ نے اس سے منع فرمادیا اور فرمایا:۔

مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔ اس لئے تم اتنی ہی تکلیف اٹھاؤ جتنی تم میں طاقت ہے۔

مگر جب بعض صحابہ نے جوش محبت اور اتباع میں صوم وصال شروع کئے تو آپ نے دو دن متصل روزہ رکھا تیسرے دن اتفاق سے چاند نظر آگیا تو آپ نے فرمایا اگر چاند نہ نکلتا تو میں اور مسلسل روزے رکھتا۔ آپ کا یہ ارشاد ان پر ناراضگی کے اظہار کے لئے تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب التنکیل لمن اکثر الوصال حدیث نمبر1829)

حکماً روکنا پڑا

ایک دفعہ چند صحابہؓ خاص اس غرض سے ازواج مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ رسول اللہؐ کی عبادات کے حالات دریافت کریں۔ وہ سمجھتے تھے کہ آنحضرتؐ رات دن عبادات کے سوا کچھ نہ کرتے ہوں گے۔ حالات سنے تو ان کے معیار کے موافق نہ تھے۔ بولے کہ بھلا ہم کو آنحضرتؐ سے کیا نسبت؟ ان کے تو اگلے پچھلے سب گناہ خدا نے معاف فرما دیئے ہیں۔ ایک صحابیؓ نے کہا کہ اب میں رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں عمر بھر روزہ رکھوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔ اسی اثناء میں رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا خدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ خدا کی خشیت اور تقویٰ رکھنے والا ہوں لیکن میں بعض دن روزہ بھی رکھتا ہوں اور بعض وقت نہیں رکھتا اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح حدیث نمبر4675)

صحابہؓ کا ذوق وشوق

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ صائم الدہر رہتے تھے یعنی کسی وقفہ کے بغیر مسلسل روزے رکھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کو خبر ملی تو آپؐ ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کرو۔ چونکہ ہر نیکی کی جزاء دس گنا ہے اس لئے تیس روزوں کا اجر ملے گا اور اس طرح تم خدا کی نظر میں مسلسل روزہ دار قرار پاؤ گے۔ حضرت عبداللہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا دو دن کے وقفہ کے بعد ایک روزہ رکھ لیا کرو۔ عرض کیا میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھو یعنی ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ اور یہ سب سے زیادہ متوازن طریق ہے۔

حضرت عبداللہؓ نے پھر عرض کیا کہ میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں مگر رسول اللہؐ نے اس سے زیادہ اجازت عطا نہ فرمائی۔

حضرت عبداللہؓ ایک لمبے عرصہ تک اسی حکم کے مطابق صوم داؤدی پر عمل پیرا رہے مگر بڑھاپے میں جب جسمانی طاقت بہت کم ہوگئی تو فرماتے تھے کاش میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی رخصت کو قبول کر لیتا۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم الدہر حدیث نمبر 1840 و حق الجسم فی الصوم حدیث نمبر1839)

حضرت عبداللہ بن حارثؓ رسول اللہ ﷺ سے مل کر گئے ایک سال بعد دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو صورت اس قدر بدل چکی تھی کہ رسول کریم ﷺ انہیں پہچان نہ سکے۔ آپؐ نے فرمایا تمہاری صورت تو بہت اچھی تھی تمہیں کیا ہوا تو انہوں نے کہا جب سے آپ سے مل کر گیا ہوں صرف رات کو کھانا کھاتا ہوں یعنی مسلسل روزے رکھتا ہوں۔ تو رسول اللہؐ نے فرمایا

تم نے اپنے نفس کو کیوں اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے رمضان کے روزے رکھو اور ہر ماہ ایک روزہ رکھو۔ انہوں نے کہا مجھ میں زیادہ طاقت ہے کچھ اور بڑھائیں تو آپؐ نے فرمایا دو روزے رکھو۔ پھر ان کے اصرار پر تین روزوں کی اجازت دی۔ انہوں نے مزید اصرار کیا تو فرمایا حرمت والے مہینوں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم میں روزے رکھو۔ اس طرح کہ تین دن روزہ رکھو اور پھر تین دن ناغہ کرو۔

(سنن ابو داؤد کتاب الصوم باب فی صوم اشہرالحرم حدیث نمبر2073)

حضرت صرمہ بن قیسؓ انصاری روزہ دار تھے۔ باہر سے گھر واپس آئے بیوی سے کھانا مانگا مگر گھر میں کچھ نہ تھا وہ کوئی چیز حاصل کرنے باہر گئیں تو سارے دن کی تھکاوٹ کی وجہ سے حضرت صرمہؓ کی آنکھ لگ گئی اور وہ کچھ نہ کھا سکے اور اگلے دن بھی اسی بھوک کے عالم میں روزہ کے ساتھ کام پر نکل کھڑے ہوئے مگر دوپہر کو بھوک کی شدت سے بیہوش ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم حدیث نمبر1782)

حضرت ابو امامہؓ الباھلی نے متعدد غزوات میں رسول اللہ ﷺ سے شہادت کی دعا کی درخواست کی مگر آپؐ نے سلامتی کی دعا کی۔ ایک غزوہ سے واپسی پر انہوں نے عرض کی کہ مجھے ایسا عمل بتائیں جس سے خدا مجھے نفع دے تو آپ نے فرمایا روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں۔

چنانچہ ابو امامہ اور ان کی بیوی اور ان کا خادم روزوں کا خاص اہتمام کرتے تھے حتیٰ کہ روزہ ان کے گھر کی امتیازی علامت بن گئی اور اگر کسی دن ان کے گھر میں آگ یا دھواں نظر آتا تو لوگ سمجھ لیتے کہ ان کے ہاں کوئی مہمان آیا ہوا ہے۔ جس کے لئے گھر میں کھانا پک رہا ہے۔

انہوں نے اپنے طریق کار سے رسول کریم ﷺ کو اطلاع دی تو آپ نے انہیں مزید خوشخبریاں دیں۔ (مسند احمد حدیث نمبر21171)

حضرت ابوطلحہؓ انصاری عہد رسالت میں غزوات میں شرکت کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے اس لئے رسول ﷺ کے وصال کے بعد انہوں نے اس کی تلافی کرنی شروع کی اور 40 برس مسلسل روزے رکھے۔

(اسد الغابہ جلد نمبر2 ص233)

قوت کا راز

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اتباع میں یہی پاکیزہ ادائیں صحابہؓ کی قوت اور فتوحات کا راز تھیں اور یہ امر ان کے دشمنوں کو بھی تسلیم تھا۔ حضرت عمرؓ کے دور میں رومیوں سے جنگیں ہو رہی تھیں کہ ایک جنگ میں رومی شکست کھا کر قیصر روم ہرقل کے پاس انطاکیہ جا پہنچے۔ ہرقل نے ان سے پوچھا مسلمان تمہارے جیسے انسان ہیں تم تعداد میں ان سے زیادہ ہو پھر تمہاری شکست کا کیا سبب ہے۔ لشکر کے سرداروں میں سے ایک بوڑھے نے جواب دیا مسلمان اس لئے غالب آتے ہیں کہ وہ راتوں کو جاگ کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ دن کو خدا کے لئے روزہ رکھتے ہیں۔ کوئی عہد کریں تو اسے وفا کرتے ہیں۔ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور آپس میں برابری اور مساوات کا معاملہ کرتے ہیں۔ مگر ہم لوگ ہیں کہ شراب پیتے ہیں، زنا کرتے ہیں، حرام کاری کرتے ہیں، وعدہ خلافی کرتے ہیں، ظلم ڈھاتے ہیں اور اللہ کی ناراضگی والا کام کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں تو ہم لوگ کس طرح غالب آسکتے ہیں۔

(البدایہ والنہایہ جلد نمبر7 ص 15)

چراغ سے چراغ

صحابہؓ روزوں کا یہی ذوق وشوق اپنی آئندہ نسلوں میں بھی منتقل کرتے تھے۔ ایک بار حضرت عمرؓ نے رمضان میں ایک بدمست کو یہ کہہ کر سزا دی کہ رمضان میں ہمارے بچے تک روزہ رکھتے ہیں اور تو اس سے محروم ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم الصبیان)

حقیقت یہ ہے کہ روزہ سے محرومی برکتوں سے محرومی ہے تقویٰ سے محرومی ہے اور روزہ سے محبت اور اپنائیت ایمان اور تعلق باللہ کا بلند ترزینہ اور جسمانی اور روحانی فتوحات کا پیش خیمہ ہے۔ یہی تاریخ کا کھلا کھلا اعلان اور فیصلہ ہے۔

حضرت مصلح موعود کی صحت کے لئے حضرت مسیح موعود کے روزے

حضرت مصلح موعود نے 28 دسمبر 1944ء کو جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب بعنوان الموعود میں فرمایا:۔

''میری تعلیم کے سلسلہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان حضرت خلیفة المسیح الاول کا ہے۔ آپ چونکہ طبیب بھی تھے اور اس بات کو جانتے تھے کہ میری صحت اس قابل نہیں کہ میں کتاب کی طرف زیادہ دیر تک دیکھ سکوں اس لئے آپ کا طریق تھا کہ آپ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور فرماتے میاں! میں پڑھتا جاتا ہوں تم سنتے جاؤ۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بچپن میں میری آنکھوں میں سخت ککرے پڑ گئے تھے اور متواتر تین چار سال تک میری آنکھیں دکھتی رہیں اور ایسی شدید تکلیف ککروں کی وجہ سے پیدا ہوگئی کہ ڈاکٹروں نے کہا اس کی بینائی ضائع ہو جائے گی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے میری صحت کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی شروع کر دیں اور ساتھ ہی آپ نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ مجھے اس وقت یاد نہیں کہ آپ نے کتنے روزے رکھے۔ بہرحال تین یا سات روزے آپ نے رکھے۔ جب آخری روزے کی آپ افطاری کرنے لگے اور روزہ کھولنے کے لئے منہ میں کوئی چیز ڈالی تو یکدم میں نے آنکھیں کھول دیں اور میں نے آواز دی کہ مجھے نظر آنے لگ گیا ہے''۔

(الموعود۔ انوار العلوم جلد 17 ص566)

مجلس انصاراللہ (یو۔کے) کے زیراہتمام

چیریٹی واک 2007ء

(رپورٹ: مکرم شیخ لطیف احمد صاحب)

الحمدللہ! امسال بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم کے نتیجے میں مجلس انصار اللہ یوکے کے زیراہتمام چیریٹی واک کا ایک کامیاب پروگرام مورخہ 10 ر جون 2007ء حدیقۃ المہدی میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا نہ صرف تمام انصار بھائی بلکہ بہت سے خدام اور اطفال بھی سارا سال انتظار کرتے ہیں اور اس کے نیک مقاصد کے لئے دوران سال عطیہ جات بھی جمع کرنے کی کوششوں میں مصروف رہتے ہیں۔ انتھک مرکزی کاوشوں اور اضلاع کی سطح پر ہمہ جہت جدوجہد کے نتیجہ میں امسال کی چیریٹی واک میں گزشتہ سالوں کے مقابلے میں نئے ریکارڈز قائم کئے گئے جو کہ محض اور محض رحمٰن ورحیم خدا تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے ہی ممکن ہوسکا۔

امسال کی چیریٹی واک میں شامل ہونے والے واکرز کی رجسٹرڈ حاضری **1479** رہی جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد **1073** تھی۔ گویا **406** زائد افراد شامل ہوئے۔ اسی طرح گزشتہ سال عطیہ جات کی مد میں **43000** پونڈز جمع کئے گئے تھے جبکہ امسال دس جون یعنی چیریٹی واک والے دن تک **72500** پونڈز کی رقم جمع ہوچکی تھی اور ابھی اسی مد میں جن وعدہ جات کی ادائیگی کی وصولی جمع ہونا باقی ہے اس سے بھرپور امید ہے کہ یہ رقم مجلس انصاراللہ کے مقرر کردہ ٹارگٹ ایک لاکھ پونڈز سے بھی تجاوز کر جائیگی۔

امسال کی چیریٹی واک کو کامیاب بنانے کے لئے سال کے شروع میں ہی **64** ممبران پر مشتمل نائب صدر انصار اللہ یوکے محترم ولید احمد صاحب چیئرمین کمیٹی کی۔ ایک کمیٹی بنا کر اس کی تیاری کا آغاز کردیا گیا تھا جس میں سات نائبین، **56** مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور بے شمار دیگر رضا کاران شامل تھے جنہوں نے یوکے کے طول وعرض میں مختلف مجالس کا دورہ کرنے میں ہزاروں میل کا سفر طے کیا۔ واک کے ہر شعبہ کے انتظامی امور طے کرنے، واک کے لئے مختص روٹ، اس راستے میں پیش آمدہ مشکلات کا جائزہ، واکرز کو دی جانے والی سہولتوں، دور کی مجالس سے ایک دن قبل ہی پہنچنے والے احباب جماعت کی رہائش، کھانے پینے کے انتظامات، الغرض واک کی شروعات سے لے کر اختتام تک ہر مسئلہ اور اس کے بہترین حل کے لئے متعدد مختصر اور طویل اجلاسات منعقد کئے گئے۔ محترم صدر صاحب انصار اللہ کی ہدایات کے عین مطابق واک کے ضمن میں ادنیٰ سا کام بھی خاص دعا کے ساتھ شروع کیا گیا جس کی بناء پر دوران انتظامات مسبب الاسباب خدا تعالیٰ کی مدد اور فضل کے کئی نظارے دیکھنے میں آئے۔ اس پروگرام کی جامع اطلاع کے لئے بیس ہزار سے زائد Leaflets اور عطیہ جات جمع کرنے کے لئے پانچ ہزار سے زائد اسپانسرز فارم تقسیم کئے گئے۔ اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ انصار کی واک میں شرکت کو یقینی بنانے اور ٹارگٹ کے مطابق عطیہ جات جمع کرنے کی خاطر حوصلہ افزائی کے لئے انفرادی سطح پر ہر ناصر سے رابطہ کرنے کے لئے نہ صرف ہزاروں فون کالز کی گئیں بلکہ لاتعداد خطوط بھی ارسال کئے گئے۔ حدیقۃ المہدی سے ملحقہ اور نواحی علاقوں میں جماعت احمدیہ کے تعارف اور چیریٹی واک کے اس پروگرام کی آگاہی کے لئے مختلف مقامی لائبریریوں، کمیونٹی سینٹرز، اسمبلی رومز، شورومز، کارنر اسٹورز میں جماعت احمدیہ اور واک سے متعلق لاتعداد تعارفی پوسٹرز لگائے گئے تھے جس کی وجہ سے مقامی افراد میں اس چیریٹی واک کے بارے میں مثبت گفتگو ہونے لگی۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہوا کہ بعض مالکان سٹورز نے از خود رابطہ کر کے اپنے اپنے سٹورز پر پوسٹر لگانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے یہ پوسٹرز فراہم کرنے کی درخواست کی۔ ایک مرتبہ پھر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل دیکھنے میں آیا جب مقامی ٹاؤن سینٹر میں ایک مخصوص سٹال مارکیٹ کی ہائی سٹریٹ میں ایک مقامی شخص جس نے مخصوص لباس زیب تن کر رکھا تھا اور جو لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا وہ بھی کئی گھنٹے ہائی سٹریٹ پر مارچ کرتے ہوئے رضاکارانہ طور پر چیریٹی واک کا مسلسل اعلان کرتا رہا۔ مقامی اخبارات نے بھی واک سے پہلے اور بعد میں کافی کوریج کی۔ امسال کی واک کو یادگار بنانے کے لئے کمیٹی کے اراکین نے اپنے اپنے ذمہ تفویض کردہ فرائض کی کماحقہ انجام دہی سے عہدہ برآ ہونے کے لئے رات دن جس انتھک محنت کے ساتھ کام کیا وہ یقیناً ہم سب کی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

امسال واک کا روٹ نہایت ہی آسان اور محفوظ بنانے کی طرف خاص توجہ دی گئی تھی۔ جو احباب حدیقۃ المہدی کے اطراف کے علاقہ سے واقف ہیں انہیں علم ہے کہ بعض سڑکیں بہت ہی تنگ ہیں جہاں فٹ پاتھ بھی نہیں ہیں اور وہاں ٹریفک بھی تیزی سے گزرتا ہے جو واک میں شامل واکرز کے لئے پُرخطر ہوسکتا تھا۔ لہٰذا کمیٹی کے اراکین نے بذات خود کئی میل کا راستہ پیدل طے کر کے باہمی مشورہ سے واک کے لئے منتخب روٹ کی سفارش کی اور جس کے ایک بڑے حصہ پر محترم صدر انصار اللہ چوہدری وسیم احمد صاحب نے خود پیدل چل کر جائزہ لینے کے بعد منظوری فرمائی۔ اس معاملے میں حدیقۃ المہدی کے سابقہ مالک محترم بیکر صاحب، ان کے بیٹے مکرم لیوس صاحب، مقامی پولیس کے انسپکٹر محترم سائمن ڈوڈ صاحب، سارجنٹ اینڈی جانسٹن صاحب اور دیگر چند مقامی پولیس افسران صاحب نے خاصی رہنمائی اور مدد فراہم کی۔ واک کے روٹ کو فائنل کرنے میں اگر کوئی دشواری پیش آئی تو یہاں بھی خدا تعالیٰ کی مدد اور خاص فضل اس طرح دیکھنے میں آیا کہ ایک مقامی فارمر محترم جان بیگون صاحب نے اپنے فارم ہاؤس کی زمین کے ایک حصہ میں سے واک کا روٹ مختص کرنے کی اجازت دی جس کی وجہ سے ایک تیز ٹریفک کی مصروف سڑک سے بچاؤ ممکن ہوا۔ روٹ فائنل ہونے کے بعد تقریباً پچاس سے زائد رضا کاران نے روٹ کی نشاندہی اور سمت کے تعین کی مارکنگ میں اہم کردار ادا کیا۔ واکرز کی ممکنہ حفاظت کی خاطر ہر موڑ پر ایک اور ہر کراسنگ پر دو انتظامی کارکن بھی متعین کئے گئے تھے۔

آخرکار چیریٹی واک کا دن بھی آ گیا۔ بارش نہ ہونے کی وجہ سے اس پروگرام کے لئے موسم انتہائی سازگار تھا۔ گوکہ یہ ایک گرم دن تھا لیکن واک میں شامل ہونے والوں کے جوش وخروش اور دور دراز کی مجالس کے احباب کی آپس میں میل ملاقات کی خوشی نے سورج کی تمازت کو محسوس نہ ہونے دیا۔ لجنہ و ناصرات کی ایک بڑی تعداد بھی اس واک میں شامل ہونے کے لئے موجود تھی۔ حدیقۃ المہدی کے ایک چھوٹے سے حصہ کو تہنیتی کلمات سے مزین خوبصورت رنگ برنگے غباروں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ گاڑیوں کی پارکنگ کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ واک کے نقطہ آغاز سے کچھ فاصلے تک سرخ رنگ کا کارپٹ بچھایا گیا تھا جو اس موسم میں آنکھوں کو بھلا لگ رہا تھا۔ شرکاء اور دیگر مدعو کئے گئے معزز مہمانان کو خوش آمدید کہنے، مہمان خصوصی کے افتتاحی کلمات سننے اور اختتامی تقریب منعقد کرنے کی خاطر ایک خوبصورت سٹیج بھی بنایا گیا تھا۔ صبح آٹھ بجے سے ہی احباب کی آمد شروع ہوگئی جو آہستہ آہستہ ایک جم غفیر جمع میں بدل گیا۔ جیسے جیسے لوگ آتے گئے، رجسٹریشن پنڈال میں جدید کمپیوٹرائزڈ سسٹم کی وجہ سے ڈیوٹی پر مامور رضا کاران تیزی سے کارروائی مکمل کرتے ہوئے واکر کو اس کا انفرادی سیریل نمبر الاٹ کرتے گئے۔ اسی طرح عطیہ جمع کرنے کے پنڈال میں بھی قیادت مال کے متعین رضا کاران عطیہ جات کی رقم وصول کرنے میں ہمہ وقت مصروف نظر آئے اور چند ہی گھنٹوں میں ہزاروں پونڈز کے عطیات وصول کئے گئے۔ واکرز کے پہننے کے لئے خصوصی طور پر بنوائی گئی ٹی شرٹس اور ٹراؤزر برائے نام نہایت ہی ارزاں قیمت پر مہیا کرنے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

تلاوت قرآن کریم سے واک کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ چیئرمین کمیٹی محترم ولید احمد صاحب نے چیریٹی واک کے انعقاد کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے واک میں حصہ لینے کے اصول وضوابط سے آگاہ کیا۔ محترم صدر مجلس انصار اللہ یوکے چوہدری وسیم احمد صاحب نے واک کے مقاصد کو مزید نمایاں کرتے ہوئے آنے والے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ امیر صاحب یوکے محترم رفیق احمد حیات صاحب نے تمام واکرز کو دوران واک مختلف سڑکوں سے گزرتے ہوئے احتیاط کرنے، مقامی لوگوں کا خیال کرنے، صفائی کو ملحوظ خاطر رکھنے کے متعلق ہدایات دیں۔ میئر آلٹن کونسلر محترمہ روبائن فٹزر صاحبہ نے بھی اس موقع پر اپنے مثبت خیالات کا اظہار فرمایا۔ ساڑھے دس بجے واک کے شروع ہونے کا اعلان کیا گیا۔ حدیقۃ المہدی میں خاص طور پر بنائے گئے ابتدائی نقطہ آغاز سے واکرز کا اژدہام نکلنا شروع ہوا۔ پھر آلٹن شہر کی سڑکوں پر وہاں کے باسیوں نے ایک عجیب نظارہ دیکھا کہ مخصوص سفید ٹی شرٹس پہنے ہوئے بڑے چھوٹے، بچے بوڑھے جوان اور خواتین ایک لائن میں دنیا بھر کے غریب ونادار، یتیم وبے سہارا، مفلس وبے کس افراد کی مدد کرنے کا عزم چہروں پر لئے واک کا زیادہ سے زیادہ فاصلہ طے کرنے کے لئے چلتے جارہے تھے۔ ان میں ایسے ننھے طفل بھی تھے جن کے چہرے دھوپ اور گرمی کی شدت سے سرخ ہوچکے تھے ستر سال سے زائد کے ایسے عمر رسیدہ بزرگان بھی تھے جن کی استقامت دیکھ کر رشک آتا تھا اور پھر بعض مہمانان کی حیرانی اس وقت دوچند ہوگئی جب انہوں نے کچھ برقعہ پوش خواتین کو بھی اس عظیم کار خیر میں شامل دیکھا۔ دنیا بھر میں یہ واحد جماعت احمدیہ ہی ہے جس کی خواتین دین حق کا یہ مثالی نمونہ عملی طور پیش کرتی ہیں کہ باپردہ ہوکر بھی مشکل سے مشکل تر کام کئے جاسکتے ہیں۔ دوران واک تمام واکرز کو پانی کی بوتلیں فراہم کرنے، ایمرجنسی مدد دینے، اور مختلف مقامات سے واپس حدیقۃ المہدی پہنچانے کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ بہت سے واکرز نے واک کے مقرر کردہ فاصلہ کو طے کیا۔ واپس آنے والے واکرز کے لئے وافر مقدار میں فروٹ کی صورت میں ریفریشمنٹ موجود تھی۔

واک کے اختتام پر محترم امیر صاحب یو۔کے کی اقتداء میں ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ جس کے بعد تقریباً **1500** سے زائد شرکاء پروگرام کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ دورویہ اطراف میں گول میزوں کی قطاریں لگائی گئی تھیں۔ ہر میز پر ایک رضا کار کا تعین کیا گیا۔ انتہائی خوش اسلوبی اور برق رفتاری کے ساتھ کھانے کی تقسیم کی گئی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کھانے کی بہترین تیاری، پُرذائقہ پکوائی، بروقت رسد وترسیل اور برقی تقسیم طعام میں شعبہ ضیافت کے رضا کاران نے جس جانفشانی، محنت اور حسن خلق کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کیں اس کی تعریف وہاں موجود احباب کی اکثریت نے کھلے دل سے کر کے ان کے حوصلے کو نئی توانائی بخش دی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام رضا کاران کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

کھانے کے بعد چیریٹی واک کی اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ واک میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے والوں کو تعریفی اسناد دی گئیں۔ صف اوّل میں مکرم منور احمد مغل صاحب، صف دوم میں مکرم قمر دین کریم صاحب، عمر رسیدہ افراد میں مکرم محمد احمد صاحب اور مکرم مرغوب احمد صاحب، مہمانوں میں مکرم مصور احمد صاحب شامل تھے۔ ان کے علاوہ عزیزم سرفراز اور نعیم احمد کو حوصلہ افزائی کے خصوصی انعامات دیئے گئے۔ سب سے زیادہ عطیہ جات جمع کرنے میں محترم امیر صاحب یو۔کے اوّل قرار پائے۔ وصولی عطیات کے اعتبار سے ایک ہزار پاؤنڈ سے زیادہ عطیہ جمع کرنے والوں میں مکرم شیخ طارق محمود صاحب سرفہرست رہے۔ ایک سو پاؤنڈ سے زائد عطیہ جمع کرنے والوں میں ساٹھ سے زیادہ اطفال بھی شامل تھے۔ حاضری کے اعتبار سے مجلس نیو مالڈن اوّل، مجلس مارڈن دوئم، اور مجلس مجم سوئم رہی۔ ریجن کی سطح پر لندن ریجن اوّل اور بیت الفتوح ریجن دوئم قرار دیئے گئے۔

مختلف چیریٹی اداروں میں کل **72000** پاؤنڈز کے عطیہ جات کی رقم بھی اسی اختتامی تقریب میں ان کے نمائندگان میں بذریعہ چیک تقسیم کی گئیں۔ ان اداروں میں ایج کنسرن انگلینڈ، ہمپشائر، آلٹن کیونٹی سینٹر، آلٹن میئر چیریٹیز، کینسر ریسرچ یوکے، الزہیمرز سوسائٹی، ہیلپ دی ایج انگلینڈ اینڈ ویلز، ہوم سٹارٹ، کنگز لے سینٹر، این ایچ فلز نکویل ہوسپائس، رائل کاؤنٹی سرے ہسپتال، سٹریتھ کیلون ٹاکنگ نیوز پیپر، ووڈلینڈ ٹرسٹ اور ہیومینٹی فرسٹ شامل تھے۔

امسال کی اس چیریٹی واک کو مختلف میڈیا کے ذریعہ واک سے قبل، واک کے دوران، واک کے بعد بھی خاصی کوریج دی گئی۔ آئی ٹی وی (ویلس) اور اے آر وائی چینلز کا عملہ صبح سے ہی موجود تھا۔ آئی ٹی وی ساؤدرن کاؤنٹیز نے اپنی شام کی خبروں میں تذکرہ کیا۔ سن رائز اور قسمت ریڈیو نے صبح آٹھ بجے سے دوپہر ایک بجے تک ہر ایک گھنٹے بعد اپنی نشریات میں واک کے متعلق خبریں نشر کیں۔ نیشنل اخبارات ٹائمز اور گارڈین کے علاوہ مقامی اخبارات کے رپورٹرز بھی واک کی کارروائی نوٹ کرنے کے لئے سارا دن موجود رہے۔ اس موقع پر ایم ٹی اے انٹرنیشنل اور ایم ٹی اے یو۔کے نے بھی اپنی ذمہ داری احسن رنگ میں ادا کی۔ شعبہ سمعی بصری کے کارکنان نے ریکارڈنگ کے علاوہ آڈیو سہولت بھی فراہم کی۔ مجلس انصار اللہ یو۔کے کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے کسی بھی پروگرام کی اس قدر میڈیا کوریج کا یہ پہلا موقع تھا جو ایک تاریخ رقم کر گیا اور جس کے ذریعہ لاکھوں افراد تک احمدیت کا مزید تعارف پہنچانے کی سعادت حاصل ہوئی اور اس پروگرام کی تیاری و انتظامات کے دوران خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات بھی ایمان کی تازگی اور استحکام کا باعث بن گئے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام احباب جماعت کو جنہوں نے کسی بھی رنگ میں اس چیریٹی واک کے کسی بھی شعبہ میں کوئی ذمہ داری ادا کی، اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے اور بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے، نیز مجلس انصار اللہ یو۔کے کو آئندہ بھی بہتر سے بہترین پروگرام منعقد کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 20 رجولائی 2007ء)

☆......☆......☆

عرفان سعید بدر صاحب

خسارے کی سرمایہ کاری
(Deficit Financing)

تعارف

عام طور پر ہر ملک میں کرنسی نوٹ مرکزی بنک (State Bank) چھاپتا ہے۔ اور یہ کرنسی باقاعدہ کسی اصول کے تحت چھاپی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے بنک کرنسی چھاپنے سے پہلے ایک مقررہ شرح کے مطابق غیر ملکی زر مبادلہ یا سونا چاندی کی کچھ مقدار اپنے پاس رکھتا ہے۔ اور اس شرح کے مطابق کرنسی جاری کرتا ہے۔ پاکستان میں اس کی شرح 30 فیصد تک ہے۔

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی میں سرمایہ (یعنی دولت کا وہ حصہ جو مزید دولت یا آمدنی پیدا کرے مثلاً مشینیں، سڑکیں، ریل، بجلی گھر وغیرہ) بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے پسماندہ ممالک کی ترقی کے لئے بہت زیادہ سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان میں افراط زر (زر کی قدر میں کمی) کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ حکومت ملک میں مختلف قسم کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اور سرمائے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے زر کی مقدار میں اضافہ کرتی رہتی ہے۔ اور سٹیٹ بینک سے قرضہ لیتی ہے اور ان کے بدلے کوئی چیز مثلاً سونا چاندی وغیرہ زر ضمانت یا زر محفوظ کے طور پر نہیں رکھی جاتی۔

ایسی کرنسی جو بغیر کسی گارنٹی کے چھاپی جائے۔ اسے ہم خسارے کی سرمایہ کاری (Deficit Financing) کا نام دیتے ہیں کیونکہ حکومت کے اخراجات اس کی آمدنی جو اسے ٹیکسوں، مشینوں اور قرضوں وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے سے بڑھ جاتے ہیں۔

خسارے کی سرمایہ کاری والے ممالک

عام طور پر خسارے کی سرمایہ کاری ترقی پذیر ممالک میں زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ان ممالک کیلئے دیگر ذرائع سے ضروری مالیات کا حصول خاصا مشکل ہوتا ہے۔ چونکہ ان ممالک میں لوگوں کی آمدنیاں کم ہوتی ہیں لہٰذا بچتوں کا حصول مشکل ہو جاتا ہے جب ان ممالک میں لوگوں کی آمدنیاں کم ہوتی ہیں تو بچتوں کا تناسب بھی کم ہوتا ہے۔ لوگوں کی قوت خرید اتنی نہیں ہوتی کہ ان پر ٹیکسوں کا بوجھ ڈالا جا سکے۔ پس حکومت کے ہاں مالی وسائل کو حاصل کرنے کا آسان ذریعہ یہی رہ جاتا ہے کہ وہ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے خسارے کی سرمایہ کاری کرے۔ یعنی اپنے بجٹ کو خسارے کا بنائے اور اس خسارے کو پورا کرنے کے لئے یا تو قرضے طلب کرے یا پھر زائد نوٹ جاری کرے۔ یہی وجہ ہے کہ پسماندہ ممالک میں خسارے کی سرمایہ کاری کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔

جب پوری دنیا 1930ء کے عالمی اقتصادی بحران کا شکار ہوئی تو جے۔ ایم کینز (معروف ماہر معاشیات) نے 1936ء میں اپنی کتاب "زر، سود اور نظریہ روزگار" میں خسارے کی سرمایہ کاری کی اہمیت پر خاصا زور دیا۔ اس کے مطابق ترقی پذیر ممالک کے لئے ٹیکسوں میں اضافہ کر کے سرمایہ کو حاصل کرنا زیادہ فائدہ مند نہیں رہتا۔ کیوں کہ اس سے لوگوں کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے اور ان کا میلان صرف (خرچ کرنے کا رجحان) اور میلان بچت (بچت کرنے کا رجحان) دونوں کم ہو جاتے ہیں۔ اور اس کا اثر سرمایہ کاری کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

ترقی پذیر ممالک کے لئے سرمایہ کا حصول

پس ترقی پذیر ممالک کے لئے وسائل کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ خسارے کی سرمایہ کاری کریں تا کہ اس سے ملک میں وسائل پیداواری کاموں میں لگیں، ملک کی قومی آمدنی اور فی کس آمدنی میں اضافہ ہو جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور ملک کامل روزگار کی سطح (ایسی سطح جہاں پر تمام ملکی وسائل کو استعمال کر کے وہاں کے لوگوں کو ان کی قابلیت کے مطابق روزگار میسر آئے) تک پہنچ سکے گا۔

دور حاضر میں خسارے کی سرمایہ کاری کی پالیسی عام طور پر دو مقاصد کے لئے اختیار کی جاتی ہے۔

(الف) سرد بازاری اور معاشی بحران کے خاتمے کے لئے۔

(ب) معاشی منصوبوں کی خاطر مالیات فراہم کرنے کے لئے۔

اثرات ونتائج

خسارے کی سرمایہ کاری کے باعث ایک طرف تو عوام کے ہاتھوں میں زر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور دوسری طرف سرکاری اخراجات میں اضافے کی بناء پر ملک میں آمدنیوں کا معیار بلند ہو جاتا ہے۔ سرمایہ کاری میں اضافے کے باعث بھی قومی آمدنی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس کے نتیجے میں ملک میں افراط زر کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

افراط زر سے بچاؤ

یہ بات قابل ذکر ہے کہ خسارے کی سرمایہ کاری کے نتیجہ میں سب سے سنگین مسئلہ افراط زر کا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر ملک میں وسیع پیمانے پر بے روزگاری موجود ہو اثاثوں (دولت کے وہ اثاثے جو مزید آمدنی پیدا کر سکیں) کا کچھ حصہ بلا استعمال پڑا ہو تو خسارے کی سرمایہ کاری سے افراط زر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ جب سرکاری اخراجات میں اضافے کی بناء پر لوگوں کو روزگار ملے گا۔ جس سے ان کی آمدنیوں میں اضافہ ہوگا۔ ان کی قوت خرید بڑھے گی تو ساتھ ہی اشیاء و خدمات کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔ جس کی وجہ سے افراط زر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور پھر اس سرمایہ کاری کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

سرد بازاری کے دوران سرکاری اخراجات پورے کرنے کے لئے ٹیکسوں کی شرحیں بڑھانے کی بجائے خسارے کی سرمایہ کاری سے کام لیا جائے تو زیادہ مناسب ہوتا ہے جس سے پیداواری نظام دوبارہ سے حرکت میں آ جائے گا۔ اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

برصغیر کا پہلا ڈاک ٹکٹ

برصغیر میں پہلا ڈاک ٹکٹ یکم جولائی 1852ء کو سندھ کے گورنر نے جاری کیا۔ اس کی مالیت آدھا آنہ تھی اور یہ صرف 5 اضلاع کے لئے جاری کیا گیا تھا۔ اسے کرنسی نوٹ چھاپنے والے ادارے تھامس ڈی لارے اینڈ کمپنی نے شائع کیا تھا۔ اس کی شکل گول اور رنگ سرخ تھا۔ اس ٹکٹ کو براعظم ایشیا کے پہلے ڈاک ٹکٹ ہونے کی حیثیت بھی حاصل ہے۔ اس کے اندر گول دائرے میں "سندھ ڈسٹرکٹ ڈاک" چھپا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72567 میں منور احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم میتلہ جٹ پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد معلم سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر محمود عادل معلم سلسلہ

مسل نمبر 72568 میں محمد اصغر

ولد محمد عالم قوم جٹ پیشہ دوکانداری / پنشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دوکانداری مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 حسیب عالم ولد محمود سلیم

مسل نمبر 72569 میں منصور احمد

ولد چوہدری عبدالحق (مرحوم) قوم راجپوت رانا پیشہ کاشتکار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی پونے تین ایکڑ واقع پنڈی بھاگو اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان 3 مرلہ واقع پنڈی بھاگو اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ۔ نوٹ جائیداد بالا میں 5 بھائی اور ایک ہمشیرہ حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید ولد عبدالمجید مانگر (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 72570 میں رضیہ بی بی

زوجہ منصور احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے بصورت حق مہر اداشدہ مالیتی -/45000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رضیہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید ۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز

مسل نمبر 72571 میں زاہدہ پروین

زوجہ عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ ولد عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 72572 میں نذیر احمد

ولد گلاب دین قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 68 سال بیعت 1978ء ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بچھڑا ایک عدد اندازاً مالیتی -/5000 روپے (2) نقد رقم -/13000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بوٹا ولد فیروز دین

مسل نمبر 72573 میں سلیمہ طاہرہ

زوجہ نذیر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سلیمہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 72574 میں ملک محمد بوٹا

ولد فیروز دین قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک محمد بوٹا ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 72575 میں طیبہ ثمر

بنت بشیر احمد قوم جٹ جدران پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ثمر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد اللہ دتہ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 72576 میں صادقہ پروین

زوجہ مظفر حسین کاہلوں قوم لنگاہ پیشہ ٹیچنگ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صادقہ پروین ۔گواہ شد نمبر1 مظفر حسین کاہلوں خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد بوٹا ولد فیروز دین

مسل نمبر 72577 میں شگفتہ ثمر

بنت بشیر احمد قوم جٹ جدرانہ پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر پہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ ثمر۔ گواہ شد نمبر1 بشیر احمد ولد اللہ دتہ ۔گواہ شد نمبر2 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 72578 میں اقبال بیگم

زوجہ حمید اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر پہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) نقدرقم -/30000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ اقبال بیگم۔گواہ شد نمبر1 حمید اللہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد بوٹا ولد فیروز دین

مسل نمبر 72579 میں صائمہ منور

بنت منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر پہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ منور ۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد ولد اللہ دتہ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر2 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 72580 میں محمد عمر

ولد محمد عبد اللہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 5 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے (2) رقم گریجوئٹی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2220 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد عمر ۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمد عمر ۔ گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 72581 میں انور سلطانہ

زوجہ محمد عمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے (2) نقدرقم -/180000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔انور سلطانہ۔گواہ شد نمبر1 منصور احمد ولد محمد عمر۔گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 72582 میں صفیہ بشیر

زوجہ بشیر احمد طاہر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ بشیر ۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد طاہر خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 ملک رضوان علی ولد ملک امانت علی

مسل نمبر 72583 میں پیر بخش

ولد سموں قوم گشکوری پیشہ زمیندارہ عمر40 سال بیعت ...... ساکن احمد آباد اسٹیٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ پیر بخش ۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد بھٹی وصیت نمبر22893۔گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر28243

مسل نمبر 72584 میں حبۃ الشکور نائلہ

بنت عبد القیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حبۃ الشکور نائلہ ۔گواہ شد نمبر1 محمد توفیق ولد عبد الرحمٰن (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 72585 میں ذیشان احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذیشان احمد ۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر رمضان محمد زاہد ولد چوہدری محمد شفیع۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد والد موصی

مسل نمبر 72586 میں مبشر احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر2 آصف محمود مربی سلسلہ ولد محمد صادق

مسل نمبر 72587 میں محمد کریم

ولد مہر محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی 9 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2)

زرعی اراضی ایک ایکڑ کا 1/3 حصہ مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6566 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد کریم ۔ گواہ شد نمبر 1 حامد کریم ولد محمد کریم ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد محمد کریم

مسل نمبر 72588 میں منیر احمد سندھی

ولد محمد موسیٰ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 15 مرلے اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منیر احمد سندھی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 72589 میں قمر الاسلام

ولد عبدالسلام (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3335 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ قمر الاسلام ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 72590 میں بدر الاسلام

ولد عبدالاسلام قوم جٹ پیشہ ٹیلرنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ بدر الاسلام ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 72591 میں شفیق احمد ناصر

ولد محمد صدیق قوم شیخ پیشہ میسن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ نزد احمد نگر مالیتی -/225000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/37000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شفیق احمد ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد شفیق احمد ناصر ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 72592 میں عزیز الرحمٰن

ولد شفیق احمد ناصر قوم شیخ پیشہ سکھلائی موٹر سائیکل مکینک عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کام سکھلائی مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ناصر والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 72593 میں کشور ناہید اختر

زوجہ محمد لطیف باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 53-39 گرام مالیتی -/47238 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کشور ناہید اختر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر 72594 میں طیبہ طاہرہ

بنت محمد لطیف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طیبہ طاہرہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف باجوہ والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر 72595 میں فائزہ لطیف

بنت محمد لطیف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائزہ لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف باجوہ والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر 72596 میں عزیز احمد

ولد عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ کام سکھلائی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عزیز احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد قمر ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72597 میں رشیدہ اِرم

زوجہ سلیم الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے (3) طلائی زیور 790-261 گرام مالیتی -/201050 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رشیدہ اِرم ۔ گواہ شد نمبر 1 ریحان احمد ملک ولد حبیب اللہ ملک (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد وصیت نمبر 29444

مسل نمبر 72598 میں فراز احمد

ولد تنویر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ناصر ولد چوہدری نور احمد عابد

مسل نمبر 72599 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مرزا محمد اکبر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر خاوند موصیہ

مسل نمبر 72600 میں ھبۃ الجمیل

بنت مرزا محمد اکبر قوم مغل پیشہ ٹیوشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر والد موصیہ

مسل نمبر 72601 میں الطاف احمد اولکھ

ولد چوہدری جمیل احمد اولکھ (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 44 کنال واقع چک نمبر 461/R.B ضلع فیصل آباد مالیتی اندازاً-/11000000 روپے (2) رہائشی مکان واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً-/11000000 (3) رہائشی مکان دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (4) کار مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف احمد اولکھ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالحمید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 72602 میں رضوان سعید

ولد سعید احمد جٹ قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان سعید۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان سعید ولد رضوان سعید۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق

مسل نمبر 72603 میں طاہر اسلام گل

ولد محمد یوسف گل قوم گل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (2) آٹو دوکانیں مشترکہ (نصف کی ملکیت برادر حقیقی کی ہے) یہ پلاٹ برقبہ ایک کنال پر ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور کرایہ دوکانات مبلغ -/9600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر اسلام گل۔ گواہ شد نمبر 1 یحییٰ رفیع الدین احمد وصیت نمبر 21037۔ گواہ شد نمبر 2 Mustafa Liaic وصیت نمبر 37240

مسل نمبر 72604 میں خلیق اختر بسراء

ولد چوہدری محمد اختر قوم بسراء پیشہ وکالت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی واقع گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ میں میرا حصہ 10/ ایکڑ ہے (2) اراضی 3 کنال واقع مہتہ سوجھا ضلع شیخوپوہ (3) 15 مرلہ پلاٹ واقع گورنمنٹ کواپریٹو سوسائٹی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیق اختر بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ خاں

مسل نمبر 72605 میں زیب النساء قیصر

زوجہ نعیم احمد وقاص قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید شہزاد قیصر ولد شفیق احمد قیصر۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد قیصر والد موصیہ

مسل نمبر 72606 میں سعدیہ ارشد بھٹی

بنت طارق لطیف ارشد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ ارشد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 72607 میں امتہ الحیٔ شبانہ

زوجہ طارق لطیف ارشد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر اداشدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحیٔ شبانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 72608 میں نور العین انیلا بھٹی

زوجہ عدنان ارشد بھٹی قوم مرزا بیگ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/3500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نور العین انیلا بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 72609 میں محمد اظہر

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد اظہر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور الحق ولد ظہور الحق

مسل نمبر 72610 میں عطیہ عروج

زوجہ محمد اظہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/5000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عطیہ عروج ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اظہر ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 72611 میں ادریس احمد

ولد مرزا محمد یوسف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ادریس احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد شاد ولد چوہدری بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 72612 میں عدیل احمد

ولد ادریس احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عدیل احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور ۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد والد موصی

مسل نمبر 72613 میں شگفتہ ناز

زوجہ ادریس احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/750 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ ناز ۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر احمد ولد ادریس احمد

حضرت میاں محمد صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان رفیق حضرت مسیح موعود

آپ ایک نیک طبع، غریب النفس مگر دل کے غنی اور دینی غیرت رکھنے والے بزرگ تھے ۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے ذکر پر آپ کی آنکھیں اکثر پُرنم ہو جایا کرتی تھیں ۔ ناخواندہ ہونے کے باوجود آپ ہمیشہ پُراثر رنگ سے تعلیم یافتہ لوگوں تک پیغام حق پہنچاتے رہے ۔

آپ دو دفعہ حضور کی زندگی میں دارالامان تشریف لے گئے ۔ جب پہلی بار بیعت کر کے اپنے وطن واپس آئے تو آپ کا بائیکاٹ کر دیا گیا ۔ مگر اس مرد خدا نے اپنے حقیقی رزاق کا سہارا کافی سمجھا ۔ چھوٹے چھوٹے معصوم بچے تھے ۔ پورے کنبہ کے اخراجات سر پر تھے اور ذریعہ معاش بند تھا ۔ انہیں ایام کا ذکر کر کے فرماتے تھے کہ بعض رشتہ داروں نے تکالیف اور تنگی کو دیکھ کر کہا کہ اگر تم بظاہر ہم لوگوں میں ہی رہتے اور دل میں مرزا صاحب پر اعتقاد رکھتے تو ایسے تنگ نہ ہوتے ۔ آپ نے جواب دیا کہ میں منافق کی سی زندگی بسر کروں؟ مجھے بھوکا مرنا منظور ہے لیکن مجھ سے منافقت نہیں ہو سکتی ۔ اگر میں ایسا کروں اور خدا مجھے اندھا کر دے تو اس وقت میرا کون رزاق بنے گا؟

بیان فرمایا کرتے تھے کہ جب میں پہلے پہل قادیان دارالامان گیا تو ان دنوں مجھ پر گریہ وزاری کی حالت طاری تھی اور میں اکثر رویا کرتا تھا ۔ ان دنوں میرے ہاں اولاد نرینہ نہیں تھی ۔ میں دل میں یہ خواہش رکھتا تھا کہ حضور سے اس بارے میں دعا کی درخواست کروں گا لیکن انہی دنوں میں حضور نے ایک تقریر فرمائی کہ بعض لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور بعض لوگوں کے خط آتے ہیں ۔ کوئی کہتا ہے ہمارے ہاں اولاد نہیں یا حضرت!! دعا فرمائیے ہمیں اللہ تعالیٰ اولاد دے ۔ کوئی اپنی مالی تنگی کے بارے میں کہتا ہے ۔ کوئی اور ایسی ہی خواہش پیش کرتا ہے ۔ گو ہم سب کے لئے دعا کرتے ہیں مگر میرے آنے کی غرض یہ ہے کہ کوئی ایمان سلامت لے جائے مجھے اپنی خواہش کا اظہار کرتے شرم محسوس ہوتی تھی ۔ خاموش رہا ۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس خاموشی کو نواز کر اولاد نرینہ عطا فرمائی جو حضرت مسیح موعود ہی کی برکت تھی ۔

19 ستمبر 1951ء کو وفات پائی ۔

(تاریخ احمدیت جلد 15 ص 15)

(بقیہ صفحہ 1)

چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے ۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں ۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

(بقیہ صفحہ 12)

راؤنڈ کے اپنے پہلے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 33 رنز سے مات دے دی ۔ پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 6 وکٹوں کے نقصان پر 189 رنز بنائے جبکہ سری لنکا کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں صرف 156 رنز بنا سکی ۔ یونس خان کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا ۔

راستہ کا کانٹا ہٹانا دینا بھی نیکی ہے

بجلی بجلی

ربوہ والے اکثر یوں تو ہوتے ہیں مہمان نواز
ایک محبت سے وہ تازہ رسم پرانی کرتے ہیں
لیکن اب کے یہ حالت ہے قدسی اہل ربوہ کی
سارے لوگ ہی بجلی بجلی پانی پانی کرتے ہیں

عبدالکریم قدسی

خبریں

فل کورٹ بنانے کی درخواستیں مسترد

سپریم کورٹ آف پاکستان کے 9 رکنی بنچ نے صدر کے دو عہدوں کے خلاف پٹیشنوں کی سماعت کیلئے فل کورٹ تشکیل دینے کی درخواستیں مسترد کردی ہیں۔ان درخواستوں کی سماعت جسٹس بھگوان داس کی سربراہی میں کام کرنے والا 9 رکنی بنچ ہی کرے گا۔فل کورٹ تشکیل دینے سے متعلق درخواستیں جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد اور تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے دائر کی تھیں۔

گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ، آٹے کا بحران جاری

صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں مہنگائی کا طوفان نہ رک سکا اور سرکاری ریٹ مذاق بن گئے جبکہ آٹے کا بحران جاری ہے۔ پھل سبزیوں، آٹے کی قیمتوں میں ہونے والے غیر معمولی اضافے کے بعد ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیز نے ایل پی جی کی قیمتوں میں 3 روپے فی کلو تک مزید اضافہ کر دیا ہے جس سے گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 35 روپے اور کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 140 روپے اضافہ کیا گیا ہے۔

سیاچن کو سیاحت کیلئے کھولنے پر کا پاکستان کا احتجاج

پاکستان نے سیاچن کے متنازعہ علاقے کو سیاحوں کیلئے کھولنے پر بھارت سے سخت احتجاج کیا ہے۔ بھارتی ڈپٹی ہائی کمشنر کو طلب کیا گیا اور اس معاملے پر سخت احتجاج کیا گیا یہ ایشو پاکستان اور بھارت کے درمیان جامع مذاکرات میں زیر بحث ہے، بھارت کا سیاچین پر قبضہ غیر قانونی ہے، ہماری خارجہ پالیسی ناکام نہیں ہوئی۔

پاکستان نے سری لنکا کو مات دے دی

ٹوینٹی 20 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سپر ایٹ

(باقی صفحہ 11 پر)

ربوہ میں سحر و افطار 19 ستمبر

انتہائے سحر	4:32
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:02
وقت افطار	6:12

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی
زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر:6212764
گھر:6211379 موبائل 0300-7715840

Rana Muhammad Afzal
HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید وفروخت اور تعمیرات کا بااعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

اوقات رمضان المبارک
صبح 8 بجے تا 1 بجے دوپہر
سہ پہر 3 بجے تا 5½ شام
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

EXPRESS COURIER LINK
احمدی احباب کیلئے خوشخبری
برطانیہ + جرمنی + امریکہ + کینیڈا اور دیگر ممالک میں عید گفٹ اور پارسل بھجوانے پر اسپیشل عید پیکیج جو چاہیں جتنا چاہیں بھجوائیں۔
نوٹ: گھر سے سامان پک (Pick) کرنے کی سہولت آپ کی طرف سے ایک کال پر اور اب لاہور + اسلام آباد سے بھی سامان پک (Pick) کرنے کی سہولت
معلومات 24 گھنٹے
ECL
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود بالمقابل بیت البلال
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دفتر:047-6214955
شیخ زاہد محمود:0321-7915213

AH TRADERS
A.H. TRADERS
Malik Adnan Naseer
0300-4025985
Importer & Whole Seller Of New & Used
Computer Hardware & Accessories
18-A 1st Floor Hafeez Center Lahore
Ph:42-5874888
0300-4930301

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

مناہل ہیئر آئل
گرتے بالوں والوں کیلئے خوشخبری
بالوں کو گرنے سے فوری روکتا ہے، بالوں کو گھنا، لمبا اور خوشنما بناتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے
دارالحکمة
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون:047-6212395

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا بااعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

C.P.L 29-FD

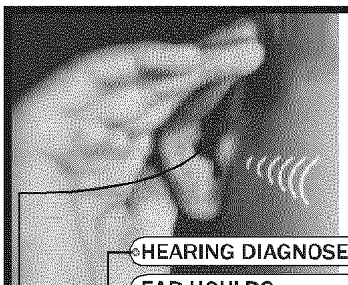
Let's hear the Whispers.......
Tailor Made Satisfaction by
Widex Inteo
Integrated Hearing Science
WIDEX
High definition hearing
HEARING DIAGNOSES
EAR HOULDS
HEARING AIR SERVICES
FIRST TIME.... REMOTE CONTROL

Credit card Accepted at Lahore Office Only
Supreme Class Hearing Aid for Supreme Class People
Rehabilitation Center for Hearing Impaired
NOW AVAILABLE IN PAKISTAN
Gafoor Plaza 289 Ferozpur Road Lahore Ph: 042-5835808,5883787,5884412
Karachi Center: 021-4121836 Mob:0300-2625196 Rawalpindi Center: 051-8481988 Mob: 0333-5173509
Peshawar Center: 091-5262347 Faisalabad Center: 041-8733150 Mob: 0300-6686316 Quetta Center: Mob: 0300-3819343 Sargodha Center: 048-210035-7 Mob: 0300-8700457
Mardan Center: Ph:0937-873226 Mob: 0304-9614246
rchipak@brain.net.pk www.rchipak.com www.widex.com/pk